قصہ مہر انگیز و قباد

معروف بہ

نقش سلیمانی و بہشت شداد

مولفہ

[illegible] عبد اللہ صاحب [illegible] ضلع [illegible]

حسب فرمائش

انڈین امپیریل تھیٹرکل کمپنی

تحت حمایت

عالیجناب معلی القاب ہز ہائینس

مہاراج رانا نہال سنگھ لوکندر بہادر

والی ریاست دھولپور [illegible]

مطبع الفی آگرہ میں محمد محبوب خان و محمد حسین خان کے اہتمام سے چھپا

بار اول ۱۰۰۰ جلد [illegible] ء

قیمت فی جلد [illegible]

اصطلاحات ناٹک

یعنی

چند الفاظ انگریزی کے معنی جو اس کتاب میں مستعمل ہیں

ایکٹ	ناٹک کا ایک باب
سین	ایک ایکٹ کا وہ حصہ جسکے واقعات صرف ایک وقت اور ایک مقام پر ظہور میں آئیں
ایکٹر	تماشہ کرنے والا
اسٹیج	تماشہ کرنے کا مقام
اینٹر	کسی خاص ایکٹر کا اسٹیج میں داخل ہونا
ایکزٹ	کسی خاص ایکٹر کا اسٹیج میں سے چلا جانا
ڈراپ سین	وہ پردہ جو ہر ایکٹ کے اختتام پر گرتا ہے۔

تختۂ ناٹک

پارٹ

مظفر شاہ... انس مذکر... بادشاہ افغانستان
وزیر اعظم... ایضاً... وزیر مظفر شاہ
درباری... " ... اہل دربار مظفر شاہ
کوتوال... " ... کوتوال حسن آباد
قباد... " ... امیرزادہ اصفہان
شداد... " ... قباد کا حبشی نوکر
چوبدار... " ... ملازم مظفر شاہ
دربان... " ... ملازم شاہی
سنادی... " ... ڈھنڈھورا پھیرانیوالا
گروجی... " ... جوگیوں کا گرو
چیلے... " ... جوگی...
پہلا مالی... " ... باغبان
دوسرا مالی... " ... ایضاً
تیسرا مالی... " ... "
قیدی... " ... شداد کا قیدی
فقیر... " ... مسلمان مفلس

سنبل... انس مذکر... ایرانی مفلس
نبیان... ایضاً... گجراتی مفلس
مرہٹا... " ... ایک مفلس
غیبی آواز... " ... آواز دہقانی
مہرانگیز... انس مونث... دختر مظفر شاہ
سہیلیاں... ایضاً... مہرانگیز کی خواصین
گونگی حبشن... " ... شداد کی عورت
رامشگر... " ... ایک رقاصہ
شاہ جن... جن وغیرہ مذکر... ہاتف غیب
اسمال جوگی... ایضاً... بھوتوں کا سردار
دیو بھوت... ایضاً... خادمان اسمال جوگی
آسمان پری... جن وغیرہ مونث... پریوں کی سردار
پریاں... ایضاً... خواب دکھانے والی
گنگیا دیبی... " ... اسمال جوگی کی چیری
ٹونا چماری... " ... ایضاً
درباری - چوبدار - سپاہی وغیرہ

مقامات

شہر حسن آباد - شہر اصفہان - ملک افغانستان

مرقع مہر انگیز و قباد

معروف بہ

نقش سلیمانی و بہشت شداد

پہلا ایکٹ - پہلا سین

باغ شاہی - پردہ نمبر (۴)

(مہر انگیز شاہزادی کا اپنی سہیلیوں کے ساتھ آنا اور حمد خدا گانا۔)

ہولی - دھن پرچ کا لنگڑا - تال چاچر

طرز "ستم گر کو ہو بانی - ہو ویسے صاحب کا جانی"

مہر انگیز

ادا حمد کب ہو زبان سے — سوا جو افزوں بیان سے — ادا

چمن و بشر حمد خملان فرشتے — پیدا کئے ہیں خدا نے — ادا

انسان کو پر سب میں افضل بنا کر — کہا ہے امن و امان سے — ادا

شہنشاہی بہت کی میں نے اس دنیائے فانی میں — مگر افسوس پیغام اجل اب مجکو آیا ہے

ہمیں فرزند کا قلق عمر بھر ہوگا زندہ میں کب تک — جوانی چل بسی اب سنِ ضعیفی نے دکھایا ہے

اگر ہوتا کوئی کے شاہی نشست رکھتا پسر کوئی — دلِ محزوں پہ ابرِ غم مرا آخر یہ چھایا ہے

تسلی ہے مجھے خالق نے بس اک صالحہ دختر — پر اس سے ہوگی کب شاہی یہ اندیشہ سمایا ہے

ابیات - تحت اللفظ
مظفر شاہ

افسوس ہے کہ جھاڑ ہو اور اسپہ ہو نہ پھل — ایسا درخت اُگتے ہی بہتر ہے جائے جل

افسوس ہے کہ جھاڑ ہو اور اُسپہ ہو نہ پھول — ایسا شجر ہو سبز بھی تو اُسپہ خاک دھول

افسوس ہے کہ دولت و حشمت ہے بیشمار — پر مجکو رنج لاولدی سے نہیں قرار

یا رب یہ مجھ ضعیف کی جان پر ہے کیا ستم — فرزند کے نہونے سے گھٹتا ہے میرا دم

(مظفر شاہ کا فرطِ غم سے بیہوش ہو جانا جھاڑ میں دو پریوں کا نمودار ہو کر خواب دکھانا-)

ٹھمری - دھن کافی - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "سہاسیاں کر سے چرائی رے"

پریاں

شاہنشاہا اتنا تو اب رنج نہ اُٹھاوے — غم کھاوے دکھ پاوے ناحق کیوں جیکو جلاوے

پاوے گا لاریب اپنی مراد تو — وارث تخت و تاج کا گھر تیرے بیشک آ دے

پاوے بھی تیری شاہی وہ دختر — نقشِ سلیمانی جو کوئی لاوے

(پریوں کا غائب ہو جانا مظفر شاہ کا ہوش میں آنا-)

بیت - تحت اللفظ
مظفر شاہ

الٰہی یہ کیا میں نے دیکھا ہے خواب — ارے دوڑو اے اہلکارو شتاب

(وزرا و امرا و نکاسہ کوتوال دوڑتے آنا-)

غزل - دھن کلیان - تال دادرا

طرز - "ساقیا جام مین دے بادۂ احمری مجھے -"

وزیر اعظم

[illegible] سے کیا اے شہ ذیشان کہئے | کرنا منظور ہو جو بندون کو فرمان کہئے
مضطرب آپ ہین کس واسطے فرمائیے تو | کون سے غم نے کیا آپ کو حیران کہئے
کس لئے بند ہین آنکھین نہین کچھ بھی جواب | حال کیون آپ کا اتنا ہے پریشان کہئے

(مظفر شاہ کا وزیرون کو وصیت کرنا)

غزل - دھن زلہ کافی - تال دادرا

طرز - "[illegible] مجھے [illegible] -"

مظفر شاہ

کہین کیا اے عزیزو تم سے اب رخصت ہماری ہے | کہ پورے ہو چکے دن زیست کے مرنے کی باری ہے
اگر یہ یاد رکھو لا دے جو نقش سلیمانی | ہو ا تخت اسکو دنیا سلطنت اسکی ہی ساری ہے
اسی سے کرنا مہر انگیز میری بیٹی کی شادی | مرے تو نسل کے گلزار مین گل وہ پیاری ہے

(مہر انگیز کا مظفر شاہ کے پاس آنا۔)

خدا دے صبر میرے بعد تجکو اے مری بیٹی | ترے والد کی تو اسپ اجل پر اب سواری ہے

(مظفر شاہ کا [illegible] - مہر انگیز کا واویلا مچانا)

ٹھمری - دھن دیس - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "[illegible] -"

مہر انگیز

ڈالا پدر مجھے مار

آنکھین کریں بند جو تمنے | اجڑا سب یہ دیار - ڈالا
نیند تمہین تو آئی ہے بھاری | مین کرتی ہون گریہ وزاری
کھولو تو آنکھین تم پر واری | دیکھو ادھر اک بار - ڈالا

[illegible] لگی ہیں تو — ملک عدم کو سدھارے تم جو
[illegible] — تم جو ہو سردار — ڈالا
میرے چہرے نیند سے کیسی — منہ سے نہیں جو بولتے کچھ بھی
سوتی آنکھیں [illegible] — ہو تو ذرا ہشیار — ڈالا

(مظفر شاہ کا مرنا مہر انگیز کا غم کرنا۔)

نوحہ - دہن بھیرویں - تال دادرا

طرز - "کیوں چھوڑ کے تنہا مجھے دنیا سے سدھارے۔"

مہر انگیز

صد حیف یہ غم کیا مجھے خالق نے دکھایا — ہے ہے مرے بابا
ماں [illegible] تھے ہی اب مجھکو چھڑایا — ہے ہے مرے بابا۔ — صد حیف
بخشا نہ خالق نے مجھے کوئی برادر — اور مر گئی مادر
[illegible] رہا سایا — ہے ہے مرے بابا۔ — صد حیف
[illegible] یہی کہ کوئی بھائی نہ پایا — ماں باپ کو کھایا۔
[illegible] نہ گود نے دیا — ہے ہے مرے بابا۔ — صد حیف

پہلا ایکٹ - تیسرا سین

راستہ - پردہ نمبر (۱)

(شاہی منادی کا ڈھنڈھورا پھراتے آنا اور عا
خلایق کا جمع ہو جانا۔)

مثنوی - دھن زلہ - تال چاچر

طرز - "ارے لال دیو اس طرف جلد آ" -

منادی

ڈھنڈھورا سنو گوشِ دل سے ذرا ۔ بیان کرتا ہوں شاہ وہ مرگیا
کہ یہ وصیت ہے اُس شاہ کی ۔ جو نقشِ سلیمانی لاوے کوئی
مرا تاج اور تخت دینا اُسے ۔ دی جیو میری دختر سے شادی کرے
جو نقشِ سلیمانی لے آئے گا ۔ یہ تختِ شہنشاہی وہ پائے گا
یہی ہے ڈھنڈھورا یہی اشتہار ۔ نصیبہ ہو جسکا شادی دی پکار

(سب کا جانا قباد کا سننا [illegible] آنا)

غزلیات - دھن بہاگ - تال دادرا

طرز - "افسوس کس سے شکوہ کروں ہجر یار میں غم" -

قباد

میں کب تک اے فلک سہوں تیرے ستم بھلا ۔ کیسے رہوں فقیری میں ثابت قدم بھلا
میں تھا امیرزادہ پر اب ہوگیا فقیر ۔ اس غم سے لب پہ آئے نہ کیوں میرا دم بھلا
محتاج ایک نان کا تو نے کیا مجھے ۔ کیونکر یہ دور ہو مرے دل سے الم بھلا
جب زر تھا میرے پاس تو لاکھوں تھے غمگسار ۔ اس مفلسی میں اب ہو کسی کو غم بھلا
نوکر ہے ایک حبشی سو وہ بھی یہ کہتا ہے ۔ کیوں نوکری کروں میں تری بے درم بھلا

(قباد کا [illegible] اور حبشی کا [illegible] آنا
شداد کا نقشِ سلیمانی کی جستجو میں آنا)

شداد

کیوں نوکری قباد کی چھوڑیں نہ ہم بھلا ۔ کب تک کرا کے ساتھ سہیں اب الم بھلا
محتاج پیسے پیسے کو وہ خود ہے آجکل ۔ دیگا ہمیں کہاں سے طلب میں درم بھلا
ہم لائیں اب جو نقشِ سلیمانی ڈھونڈھ کر ۔ پھر کیا ملیگا ہم کو نہ تاج و حشم بھلا

(قباد کو شہزادی کر فقیر جانکر)

روتا ہے ۔ اے فقیر تو کیون بیٹھا راہ پر — کیا کرے آج بھیک مین پائے ہین کم بھلا

دوغزلہ - دھن بھاگ - تال دادرا

مرد - ،، صد حیف ان دنون مین بست پر ملال ہون - ،،

قباد

صد حیف مین قباد بہت پُر ملال ہون — نادانی سے لٹائے ہوئے گنج و مال ہون

شداد

باغندہ گوہر کا ہون پر خوش جمال ہون — شداد میرا نام ہے فرخندہ فال ہون

قباد

قانع ہون بُردبار ہون احقر ہون دلفگار — مجموع قاف بائے الف اور دال ہون

شداد

شیطان دیو دا ہرمن دو یہی رام ہین — مجموع شین اول الف اور دال ہون

قباد

گردش سے آسمان کی ہوا ہے یہ میرا حال — تھا بدر مین کبھی مگر اب تو ہلال ہون

شداد

مریخ ہون عتاب مین گرمی مین آفتاب — رنگت مین مین اگرچہ زحل کی مثال ہون

قباد

باغ جہان مین پھول کی مانند تھا کبھی — گو آج مثل سبزے کے مین پائمال ہون

شداد

لالہ کی طرح سرخ رہا رخ مرا مدام — گو آج مثل داغ ہون یا کالی ڈہال ہو

قباد

بدقسمتی نے یہی دکھایا مجھے یہ دن — جو طعنے سُنتا مین ترے بے قیل و قال ہو

قسمت بُری تمہاری ہر بہ مین ہون خوش نصیب　　تم ہو گہر ہو اور مین نالون کا لال ہون

قباد

نوکر تو میرا ہو کے یہ کیا مجھے بکتا ہے　　آقا ہون تیرا گو کہ پراگندہ حال ہون

ٹھمری - دہن زلہ - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - لا کنگوان موسا کرے نکس گہر سے - لا

شداد - اے صاحب نوکر اپنا مجکو اب مت جانو تم

قباد - ہوا بیوفا تو کیسا،

شداد - مجکو تو چاہیے پیسا. اے صاحب

قباد - پیسا کہان سے لاؤن اب

شداد - تو مین یہان سے جاؤن اب - مجکو آپ دیکھے رہنا

قباد - نہین ہاتہ مین اب کوڑی،

شداد - بازار کو کیون دوڑی،

قباد - مت چھوڑو میری خدمتگاری کہنا مانو تم

شداد - اے صاحب نوکر اپنا مجکو اب مت جانو تم

قباد - ترا مین ہون قدیمی آقا،

شداد - مین کر سکتا نہین فاقا. اے صاحب

قباد - تجکو ملی نہین کب روٹی،

شداد - کہانا اُسے کیا بن بوٹی، - کپڑے بہی ہین تن کے پہٹے،

قباد - کیا کپڑے نہین کل پائے،

شداد - ہان پائے گر نہ وہ بہائے -

قباد - جتنی چادر اُتنا ہی پاؤن کو تانو تم

شداد - اے صاحب نوکر اپنا مجکو اب مت جانو تم

قباد - تراہو گا کہان کو جانا،

اے صاحب

شداد۔ سے جہان پیٹ بھر کھانا۔

قباد۔ ہم ہین غریب بیچارے اب،

شداد۔ ہوئے نصیب تمہارے اب،

قباد۔ کہا مین نے سب اہل وزیر ۔ کب جاگیگا بخت اپنا،

شداد۔ اب ہو گیا وہ تو سپنا،

قباد۔ ہر ممکن سے سب فضل حق سے جی مین ٹھانو تم۔

شداد۔ اے صاحب نوکر اپنا مجھکو اب مت جانو تم

دوغزلہ۔ دہن کلیان بھوپالی تتال قوالی

طرز۔ " کرون مین ہمدم کیا حال دل سے بیان اپنا۔ "

قباد

الٰہی کیا کرون کس سے کہون راز نہان اپنا ۔ نہ مونس ہے نہ ہمدم ہے نہ کوئی مہربان اپنا

شداد

الٰہی اب یہ سمجھون شکم دوزخ کسان اپنا ۔ نہین سردار کوئی بھی جہان مین قدردان اپنا

قباد

فسادی آہ نادانی سے مین نے اپنی سب دولت ۔ جوانی مین نہ سوچا کچھ ذرا سود و زیان اپنا

شداد

اڑادی تمنے میخواری و عیاشی مین سب دولت ۔ لگا بیٹھے جوے کے داؤن پر حضرت مکان اپنا

قباد

خدایا شان تیری جسکو پالا تہا لڑکپن سے ۔ وہی ہے بیر اب سے ناصح و پیر مغان اپنا

شداد

مجھے جو دانا یا نادان کہلاوے پیٹ بھر کھانا ۔ وہی سردار اپنا ہے وہی ہے حکمران اپنا

پد۔ دہن پہاڑی کالنگڑا۔ تال چاچر

طرز۔ " یہ غضب کیا ہوا یا الٰہی۔ — "

قباد

تنگ مجھپر ہوا کیسا زمانہ — غیر و بیگانہ ہے ہر یگانہ
میں کہلاتا تھا لاکھوں کو کھلانا — اب میسر نہیں مجھکو دانہ — تنگ

کس کو میں شکل اپنی دکھاؤں — جی میں ہے بستی اب چھوڑ جاؤں
جاکے کوئی بیابان بساؤں — تیرا جی جاہے وان توبھی جانا — تنگ

(قباد کا جانے کے لئے قدم اٹھانا
شداد کا دامن پکڑ کر بٹھانا -)

لاونی - دہن زلہ برہمن - تال قوالی

طرز - کیا نتیجہ باز مقدر نے مجھے دیا ...

شداد

یہ ڈھنڈورا شہ کے وزیر نے پھروایا تو
اس ملک کے شہ کو موت نے آ کے دبایا

یہ کہکے جیت سب کو لوادو دانا — تم نقش سلیمان قبضے میں جب کے پانا
اسکو ہے پہنانا تاج مرا شاہانہ — شوہر مری دختر کا بھی اسی کو بنانا

ہو جاؤ نگاشتہ وہ نقش جو میں نے پایا
اس ملک کے شہ کو موت نے آ کے دبایا

ٹھمری - دہن زلہ - تال چاچر

طرز - وہ جان آ جات جات ... جات ...

قباد

بول تو اے گدا بول تو اے گدا — لسکتی ہے تجکو شاہی بھلا - بول تو
نقش سلیمان پاوے تو ہو شاہ — پھر ہاتھ وہ کسطرح آئیگا - لسکتی
جنگل بیابان میں جاکے ابتو — کر بادشاہی تو اے بے نوا - لسکتی - (ایکزٹ)

انگریزی وزن - دہمت کلیان بہوپالی تال قوالی

پہلا ایکٹ - چوتہا سین

جنگل - پردہ نمبر (۵)

(جنگ تا جوگیون کا بہ یاد خدا کرتے ہوے نظر آنا قباد کا

دور سے انکو بغور ملاحظہ فرمانا -)

پد - دہن زلہ —— تال قوالی

طرز - " ناو تیرا کیسے چلے صاحب اللہ کنارے سے آؤ پیا - "

سب جوگی

ہرے دہیان لگاؤرے سائین ہرسے دہیان لگا ڈرے ۔ ہرے

لکڑی سے تم ہاڑ جلاؤ بال جلاؤ جیسے گہاس،

یاد کی داتا کرکے بہت تم ہریم اگن سلگا ڈرے ۔ ہرے

آیا جو دم تو آدم سے اور آیا نہ دم تو ہیدم سے،

رکہو دم پر تم نہ بہروسا اپنے کچہ نبہاؤرے ۔ ہرے

ابیات تحت اللفظ

قباد

دنیا سے اچہو ہو گیا مین تنگ بے شمار
بستی مین چین اور نہ جنگل مین ہے قرار

جی چاہتا ہے جوگی مین ہو جاؤن اب ضرور
جہگڑون سے تا زمانے کے ان لوگون ہون دور

ہین یاد حق مین ایسے یہ مشغول سب کے سب
گویا کہ کل جہان کو گئے بہول سب کے سب

لیتا ہون مین بہی نام پر ان جو خدا کے جوگ
کہوتا ہون اس بہانے سے دونون جہان کے سوگ

(قباد کا جوگیون کے قریب آنا اور جوگ لینے کی آرزو بتلانا)

پد - دُہن برہنس - تال چاچر

طرز - "اَو تورت ناوک دہلی اے" -

قباد

گرو مین نے دنیا سے دل کو اُٹھایا   جوگ لینے یہان سائین آیا - گرو
ان ... جانا رہتا نہیں مین   اکا ہون غم کا ستایا -
دنیا کو دیکھا تو دل مین سمجھا   کھوٹی ہے یہ ساری مایا - گرو

ابیات - تحت اللفظ

گرو جی

اے پسر تو جوگ کا دل مین نہ ہرگز دھیان رکھ   اس خیالِ خام سے باز آکے اپنی جان رکھ
جوگ لیکر دکھ بہت اے پیارے لڑکے پائیگا   جو ہوا بے صبر اس مین تو غضب آجائیگا

لاونی - دُہن کالنگڑا - تال قوالی

طرز - "یا خدا بھلا کرے تیرا" -

جب تنگ مین جی سے آیا   تب دل کو جہان سے اُٹھایا
دکھ درد نے ہے مجھے گھیرا   نہیں موت کا ہوتا پھیرا
جب مجھکو نہ جینا بھایا   تب دل کو جہان سے اُٹھایا
مین امیر کا ہون فرزند   زر و دولت سے تھا خرسند
سب دوستون مین وہ اُڑایا   تب دل کو جہان سے اُٹھایا
مجھے جوگی گرو جی کر دو   یا زر سے ہے دامن بھر دو
جب سخت فلک نے ستایا   تب دل کو جہان سے اُٹھایا

پد - دُہن جوگیا اساوری - تال چاچر

طرز - "آپ کا ہے سدا ایک سایا" -

گرو جی

کیون ہے تو اتنا اے پیارے مضطر   پائیگا فضل حق سے بہت زر

نیکی سے چاہے تجکو حشمت
یا بدی کرکے لیتی ہے دولت
راضی جسپر ہو وہ تو بیان کر
پائیگا فضلِ حق سے بہت زر

قباد

کیسے ملتی ہے نیکی سے حشمت
اور بدی سے ملے کیسے دولت

قباد

گروجی

پہلے یہ بھید ظاہر ہو مجہپر
پائیگا فضل حق سے بہت زر

پد - دہن جھنجوٹی - تال کہروا

طرز - ہو گرو سانجا سیو ارام دو جاکو ناسنین رے - الخ

گروجی

ہوتا نیکی سے تو راضی بیشک رحمان ہے
پہلے بہت پردہ آزماوے - ہوتا
اوّل نیکون پر آتی ہے آفت ،
صابر ہو جو وہی نیک انسان ہے پہلے
اور بدی سے ملے جلد دولت
پردہ ہوتا پیچھے دوزخی شیطان ہے - پہلے

ابیات تحت اللفظ

قباد

راہ نیکی پر فدا ہون بس وہی دکھلائے
گنج بعد از رنج کیسے ملتا ہے فرمائے
صبر مین کرتا ہو نگا آفتون مین اسے گرد
دو جہان مین ہوتا ہے نیکی سے انسان سرخرو

پد - دہن سندہڑا - تال قوالی

طرز - مدد یا کرے ہیگون کر تجہپر یکرت بہگوان - الخ

گروجی

مہر کرے رحمان کہ تجہپر مہر کرے رحمان -
نیکی کا افسون دیتا ہون تجہ کو
پڑہ تو اسے ہر آن - کہ تجہپر
(کاغذ دینا -)
نیکی سے خالق ہوگا بہت خوش
ہوئیگا تو ذی شان - کہ تجہپر

اور بدی کا بھی ہے تو یہ افسون گر جو لگے آسان۔ ——— کہ تجھ پر

(دوہرا کا غذ دنیا)

وہی مگیا ہوگی خوش اس سے جگا سکیگا سان۔ ——— کہ تجھ پر

(قبلہ کو جانا جوگیوں کا حمد خدا گانا)

قصیدہ - دھن بلاول - تال قوالی

طرز - "کیا سچ و بیچ سے آئی تو لی دیکھو وہ البیلی نبی -"

سب جوگی

حمد و ثنا میں تیری خدایا سب کی زبان بس قاصر ہے — پوری حقیقت سے کوئی بندہ ہو کہیں سکتا ماہر ہے

ذات مقدس ہے تیری واحد کوئی نہیں ثانی تیرا — شک ہو جسے توحید میں تیری وہ تو یقیناً کافر ہے

دیکھ نہیں سکتا تجھے کوئی دیکھتا ہے پر تو سب کو — دونوں جہان میں تو تو ہر اک جا ہر گھڑی حاضر ناظر ہے

دیتا ہے جسکو چاہے تو عزت اور جسے چاہے ذلت — نیکی بدی سب ہاتھ ہے تیرے کس پہ نہیں تو قادر ہے

شاہ کو کر دے چاہے گدا تو چاہے گدا کو دے شاہی — مردے کو چاہے زندہ کرے تو قدرت سے تیری کیا باہر ہے

ہندو مسلمان گبر نصاری پوجتے ہیں سب تجھکو ہی — سجدہ کریں گو آگے کسی کے پر وہ تری ہی خاطر ہے

حمد خدا میں لکھا قصیدہ خوب یہ تو نے اے حافظ — علمی لیاقت گو نہیں تجھ میں پھر بھی تو اچھا شاعر ہے

پہلا ایکٹ - پانچواں سین

راستہ - پردہ نمبر (۱)

(انیٹر)

پد - دھن پرنس - تال چاچر

پہلا مالی

آتا ہے باغ مین تو کوئی چور بے گہر ۔ لیجاتا ہے وہ روز جڑا میوے بجظر
سوچو تو کوئی اُسکی گرفتاری کا ہنر ۔ آجائے ہاتہ کیسے ہی وہ وزرِ نامور

(دوسرے مالی کا شداد کو آتا ہوا دیکھکر بتانا ۔)

دوسرا مالی

آتا ہے سامنے سے کوئی بے خطر چلا
شائد وُہی ہو چور یہ دیکھو تو تم بھلا

بیت ۔ تحت اللفظ

تیسرا مالی

چھپ جاؤ جب تو گوشے مین اے یار روز ودر ۔ دیکھو تو آکے کرتا ہے یان کیسا یہ بد گہر

(مالیون کا گوشے مین چھپ جانا شداد کا آنا ۔)

غزل ۔ دہن کلیان ۔ دادرا

طرز ۔ "اے زمین کے عشق سے عشق آسمان مین ۔"

شداد

لانا ضرور ہے مجھے وہ نقش خوب تر ۔ پھرتا ہون جسکے واسطے حیران دربدر
آئیگا ہاتہ نقش سلیمانی کس جگہ ۔ دنیا نہین ہے کوئی بھی اُسکی مجھے خبر
مین جستجو مین اُسکی نہ کوتاہی اب کرون ۔ زحمت ہزار کھینچون مگر لاؤن ڈھونڈہ کر
کیا خوش نما یہ آیا نظر باغ دلکشا ۔ ہین جابجا لگے ہوئے کیا خوش ادا شجر
اِک میوہ کہاؤن توڑ کے اس نخل سے میں اب ۔ تا ہو سہارا کچھ تو مٹے بھوک کا حزر

(شداد کا ایک پہل توڑنا مالیون کا اُسکو پکڑ کر

انگریزی وزن ۔ دہن جھنجوٹی ۔ تال دادرا

(سر پیٹنا ۔)

طرز ۔ "تمہ جائے دے دل ۔"

سب مالی ۔ چلو آؤ آؤ ڈھونڈو سب　　یہ ہاتھ لگا ہے چوراب

پہلا مالی ۔ بہت دنوں سے آتا ہے

دوسرا مالی ۔ میوے چُرا کر کھاتا ہے

تیسرا مالی ۔ ہمکو بھی تو ستاتا ہے　　یہ ہاتھ لگا ہے چوراب

سب مالی ۔ ہان پیٹو پیٹو خوب اسکو　　اب جیتا ہرگز مت چھوڑو

پہلا مالی ۔ گھونسے تماچے جنگی لات

دوسرا مالی ۔ اسکے سوا اب کرو نہ بات

تیسرا مالی ۔ ہائے سزا اب یہ بدذات　　یہ ہاتھ لگا ہے چوراب

شداد ۔ ارے زہر کیا یہ کیا مین نے　　کھو کیا ہے تمہارا لیا مین نے

پہلا مالی ۔ چپ چپ سوذی مت کر بات

دوسرا مالی ۔ دیکھتے ہو کیا مارو لات

تیسرا مالی ۔ مرجائے تا یہ بدذات　　یہ ہاتھ لگا ہے چوراب

سب مالی ۔ زندہ نہین تمکو چھوڑینگے　　ہڈی پسلی سب توڑینگے

پہلا مالی ۔ ہاتھ پانون کو مروڑینگے

دوسرا مالی ۔ سر کو تیرے پھوڑینگے

تیسرا مالی ۔ لاکھون ستم کر چھوڑینگے　　یہ ہاتھ لگا ہے چوراب

شداد ۔ بس بس اب یارو جانے دو　　آرام ذرا تو پانے دو

پہلا مالی ۔ چھوڑو مت اسکو زنہار

دوسرا مالی ۔ مارو لاتین پھر دو چار

تیسرا مالی ۔ جوتون کی دو پھر بھی مار　　یہ ہاتھ لگا ہے چوراب

پہلا ایکٹ ۔ ساتوان سین

طرز - " یا کنگرواچیز سکه دا - "

شداد

کیجیے عنایت مجکو بھی افسون وہ مین سے اک اسے پیارے اب ۔ کیجیے
تاکہ یہ نوکر ہو وسے تونگر کوئی نہ غم اسے مارے اب ۔
عیش و خوشی مین غلام تیرا عمر ہمیشہ گذارے اب ۔ کیجیے

قباد

نیکی کا خواہان یا کہ بدی پر ہوتا ہے تو آمادہ اب ،
مین تو ہمیشہ نیکی ہی کا بس نوش کرون گا بادہ اب ۔ کیجیے

شداد

نیکی بدی سے مجکو غرض کیا جلد تو نکر کیجیے اب
جس سے کہ دولت جلد ملے وہی مجکو تو منتر دیجے اب ۔ کیجیے

ابیات - تحت اللفظ

قباد

جلد دولت چاہے تو افسون بدی کا کر قبول اور جو صابر ہو تو نیکی سے ہو گا زر حصول

شداد

کیا غرض نیکی سے جب ہو وہ بدقت سودمند ہے بدی مجکو تو اے آقا بجان و دل پسند

قباد (افسون دیکر)

جب تو نے افسون بدی کا پڑھا ہے تو صبح و شام ہونگے تابع تیرے سب جن و شیاطین یا ہے غلام

(سب کا جانا)

پہلا ایکٹ - آٹھوان سین

باغ شاہی - پردہ نمبر (۴)

(مہر انگیز کا فکر شوہر مین کرتے ہوئے بیٹھی نظر آنا)

غزل - دُھن جھنجوٹی - تال پشتو

ہز-ہ -ے بیہاس -ے بیہوس اشد بس باقی ہوس - ۱۱

مہر انگیز

گل ہے شگفتہ باغ مین لیکن کہان ہے قدردان
بلبل ہے نالان گلشن مین ہر نے باغبان پر قدردان

پڑا ہے گوہر حسن کا پر جوہری کوئی نہین
عالم مین زینت اُسکی کیا جسکا نہان سے قدردان

جوبن تو آیا جوش پر والد مرے بے حکم کر
نقش سلیمان لا کے جو دہ بیگمان سے قدردان

جھڑکی سے آتش عشق کی لیکن بجھا دے کون ہے
یارب تو جلدی بھیجدے میرا جہان ہے قدردان

(مہر انگیز کا سو جانا پردہ خواب کا نیچے آنا دو گلدستے
بیشکر دو پریون کا نکل آنا اور مہر انگیز کو خواب دکھانا)

غزل - دُھن ستہانہ - تال چاچر

ہز - ۱۱ دھن ہمارین اُنکے گلون کیسے -

پریان

بس اب دور کر دل سے تو رنج و کلفت
اری شاہزادی کھل گئی تیری قسمت

ترا قدردان ایک جوان حسین ہے
دکھاتے ہین ہم خواب مین اُسکی صورت

(باغ کا پردہ اٹھ جانا اور جنگل مین قباد کو یاد خدا
کرتے نظر آنا -)

جنگل - پردہ نمبر (۵)

نصیب اسکو نقش سلیمانی ہوگا
اسی کے مقدر مین ہے بادشاہت

قباد اسکو کہتے ہیں اسے مہر پیاری
ارکین شاہی کو بُلا کے فوراً

یہ کرتا ہے جنگل میں حق کی عبادت
بیان اُسنے کرتو یہ ساری حقیقت

(پریوں کا غائب ہو جانا مہر انگیز کا بیدار ہو کر گھبرانا)

باغ شاہی - پردہ نمبر (۴)

ہولی - دُہن کافی - تال چاچر

طرز - ما ہو حفاظت ہماری بھی تُو کرنی سے تنا بین - ۵

مہر انگیز - جان میری بچاؤ - مجھے دلربا کو دکھاؤ - ـــــــ جان
دیکھا ہے اس وقت اک خواب مین نے
کہان اے وزیرو ہو آؤ

(وزیروں کا دوڑتے آنا)

وزرا - حاضر ہین خدمت مین ہم شاہزادی
حکم ہو وہ سناؤ نہ اب دیر ہرگز لگاؤ - ـــــــ جان

غزل - دُہن بروا - تال پشتو

طرز - ... بام پہ پیا پھیر گیئن تھا شب مہتاب مین - ۳

مہر انگیز

خواب مین پایا ہے مین نے آج اپنے یار کو
اُہ مین دیکھا ہے گویا ماہ پُر انوار کو

پھر کرے بلبل نہ ہرگز دید گل کی آرزو
وہ اگر دکھلا دے اپنے پھول سے رخسار کو

روز و شب صحرا مین کرتا ہے وہ حق کی بندگی
کہتے ہین شہری قباد اس غیرت گلزار کو

ڈھونڈھ کر جنگل سے اب آؤ اُسکو زود تر
مجھسے پھر جلا دو اُس مرے دلدار کو

پاس ہے نقش سلیمانی بھی اُسکے صداجو
وارث تخت و نگین کر دو اُسی سردار کو

ہولی - دُہن کافی - تال چاچر

گنگیا دیبی

ارے حبشی بتا کیا کہتا ہے — مری یاد مین کیون تو رہتا ہے۔ سارے

ذات سے میرے فیض کا دریا — سارے جہان مین بہتا ہے۔۔ ارے

جلد بیان کر حال تو اپنا — رنج و الم کیون سہتا ہے۔ ارے

لاونی - دھن کلیان - تال قوالی

طرز۔ "صنائع کر دہ ک کوری نہ ہرگز چاہو ودیہ تو گرو ــ"

شداد

اے مری ماتا مہر ہو مجھپر تا نہ رہون اب وحشت مین،

رنج و الم کر دور مرے سب مین ہون نہایت آفت مین،

ہے ترا جیرا سے کئی دن سے اے مری ماتا مصیبت مین

جہول

نقش سلیمان پاؤن ماتا نقش سلیمان پاؤن،

نقش سلیمان پاؤن تا مین شہ ایان کا ہو جاؤن،

رکھون اُسے تیری خدمت مین

پھر تو عمر بسر ہو میری خوب ہی عیش و عشرت مین

اے مری

دو غزلہ - دھن بھوپالی - تال پشتو

طرز۔ "ارے کمبخت تو دیوانہ ہے خبطی ہے وحشی ہے ــ"

گنگیا دیبی

ارے احمق نہ دنیا مین کوئی ہوگا ترا ثانی — طلب کی چیز نورانی بنا کر شکل شیطانی

شداد حبشی

مری ماتا اُٹھائی ہے بہت مین نے پریشانی — لگا دے مہربانی کر کے تو نقش سلیمانی

گنگیا دیبی

ارے او عقل کے دشمن کیا بکتا ہے بیہودہ — ملا کرتی ہے کیا ایسی چیز نیکون کو بآسانی

شداد

اگر ہوں نیک تو تیرا جو بد ہوں تو بھی تیرا ہوں
نہ گاڑ دے اب کسی ڈھب سے وہ نقش پا کے دانی

کملیا دیبی

جو ہے اُس نقش کا طالب تو کیا سامان ہوگی ہے
لگیا مجھکو گورستان میں وہ جو ہر بسیا بانی

غزل - دھن کالنگڑا - تال چاچر

طرز - یہ ہے ابھی بیوفائی کرو ---

شداد

مری ماں اگر میرے اوپر دیا
مجھے نقش دے ست بہانا تیا

نہ وہ نقش دیگی مجھے تو اگر
تو بس آ ہی جائیگی میری قضا

سوا تیرے میں کس سے مانگوں مراد
کہ ہوں جان و دل سے پجاری ترا

شعر خوانی - دھن زلہ جھنجوٹی - تال دادرا

طرز - معبودوں کے ہوش اڑتے ہیں اڑنے کی شان پر -

کملیا دیبی

نرسنگھ کی قسم سے بزرگوں کی قسم
اور اپنے پیر حضرت شیطان کی قسم

نیکی کا نقش ہے وہ بدی پیر انام ہے
اُس نقش کے طلب میں تو نیکی کا کام ہے

لا دے جو کوئی سامنے وہ میرے نقش پاک
ہو جاؤں میں تو دیکھتے ہی اسکو جل کے خاک

اسمال جوگی سے وہ نجانے کہونگی میں
غافل تری مدد سے نہ ہر گز رہونگی میں

برلائیگا مراد وہ تیری اک آن میں
شداد کل عزم تو انا سمان میں

مشکل کشا سب کو ہوتی ہے اسکے بیان سے
میں جاتی ہوں تو اُس سے ہی پائیگا مدعا

(دیبی کا زمین میں سمانا شداد کا جانا -)

پہلا ایکٹ - دسواں سین

باغ شاہی - پردہ نمبر (۴)

(مہر انگیز کا انتظار میں بیقرار نظر آنا -)

غزل - دھن زلہ پیلو - تال پشتو

طرز - " نہ جز آئینے کے ثانی ترا کوئی نظر آیا - "

مہر انگیز

نہ گھبرا اے دل مضطر ترا غمخوار آتا ہے ہوا تو جسکا بلبل وہ گل گلزار آتا ہے
بنا ہے چاہ مین جسکی زلیخا سا تو دیوانہ وہ رشک یوسف کنعان ترا دلدار آتا ہے
نہ آمادہ ہو دم بھر اے مریض عشق مرنے پر مسیحا تیرا دکھلانے تجھے دیدار آتا ہے
مسیحا تیرا اگر مجھکو جان بخشے تو ہے بہتر نہین تو کوئی دم مین غم سے تلوار آتا ہے
شگون نیک ہے بہتر کی جو بائین آنکھ اب میری دلا ہو شاد بیشک آج ترا یار آتا ہے

(وزیروں کا قباد کو بعزت لانا)

لاونی - دھن زلہ - تال قوالی

طرز - " کیسے سی اپنا سنورے دلبر "

سب وزیر

لا مطابق ترے بچنے کے تجھکو یہ انسان
ہے اسکے حق مین کیا فرمان

کرتا جنگل مین تھا عبادت بیٹھا یہ ذیشان تھا اس مین سارے وہی نشان
نقش سلیمانی تو نہین یہ رکھتا پر اے جان ممکن اس سے ہم سارے حیران
تخت جو سونپین اسے تو شہ کا ٹوٹیگا پیمان یہی ہے اس دم ہمکو دھیان
نقش سلیمانی جو لاوے شاہی کا ہو شایان
ہے اسکے حق مین کیا فرمان

مہر انگیز

یہی تھا دیکھا خواب مین بیشک ہے یہ تو انسان

اسی کو تم کردو سلطان

کرونگی شادی مین تو اسی سے ہون اسپر قربان — یہی ہے مجھکو ہر دم دھیان

اسکو سونپو تخت بعد اپنے تم اس آن — یہی ہے میرا اب فرمان

مانگیگا اسکو نقش سلیمانی یہی اے ذیشان

اسی کو تم کردو سلطان ع

غزل ۔ دھن کا لنگڑا ۔ تال چاچر

طرز ۔ "خدا جیکے اوپر تری جان ہے"

وزیر اعظم

گیا یک بیک جان اس گھڑی دھیان ہے — بجا یہ نہین تیرا فرمان ہے

جو نقش سلیمانی لائے یہان — وہی بس ہمارا تو سلطان ہے

اسے کیونکر سلطنت سونپ دین — نہین رکھتا نقش سلیمان ہے

نہ توڑینگے ہم اسکو ہرگز کبھی — کیا شہ سے جو عہد و پیمان ہے

یہ نقش سلیمانی لے آئے جب — سزاوار شاہی اسی آن ہے

مگر اسکو فی الحال تو یہی قبول — یہ گو حسن مین رشک غلمان ہے

پدر کی وصیت بدل یاد رکھ — مناسب یہی اے مری جان ہے

ٹھمری ۔ دھن بروا ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ "جان جہان مین یہ بستی ہمان آج تری تیاری ہے ۔"

مہر انگیز

عذر ہے ارشاد مین کیسا تو نے یہ اے دستور کیا ، —————— عذر

اسکو فی الحال تو سلطان بنا دے گر کوئی نقش سلیمان ،

رہنے عذر سے ہم دونون کو وہان ، رہنے یہ ہے منظور کیا ، —————— عذر

سب وزیر

شہزادی اصرار نے تیرے ہمکو بہت مجبور کیا۔ ——— شہزادی

خیر اسے اب کرتے ہیں سلطان، تیرا بجا ہم لائینگے فرمان ہے

بھول بجانا مگر وہ پیمان، تم نے جو ہے منظور کیا۔ ——— شہزادی

(وزیروں کا جانا۔)

غزلیات۔ دھن کالنگڑا۔ تال دادرا

طرز۔ ہا بہتر سے ہمارا یہی اور دان کے کرم سے۔۔۔

قباد

فدوی سے بدل تابع فرمان تمہارا
پر ٹھیک یہ شہزادی نہیں دھیان تمہارا

قسمت میں مری نقش سلیمانی لکھا ہے
ملنا مجھے پہلی نہیں آسان تمہارا

وہ نقش جو لاوے ہوا سے شاہی مبارک
نکلے گا اسی سے سب ارمان تمہارا

مہ انگیز

اے پیارے ہر اس آن کو ہو دھیان تمہارا
حصہ ہے ابھی نقش سلیمان تمہارا

داری گئی مایوس ہو فضل خدا سے
ہر کام کریگا وہی آسان تمہارا

ملنے کا نہیں غیر کو وہ نقش تو ہرگز
کر سکتا ہے پھر کیا کوئی نقصان تمہارا

ٹھمری۔ دھن کھماج۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز۔ شہزادی تیرا آج کدہر ہے دھیان۔۔

قباد

شہزادی تیرا آج کدہر ہے دھیان
ایسی ہو نادان۔ ——— شہزادی

لاوے اگر کوئی نقش سلیمان
ہمکو کرے حیران۔ ——— شہزادی

ڈھونڈہ کے لاؤں نقش وہ پہلے
تب میں ہوں سلطان۔ شہزادی

مہ انگیز

ہمارا چھوڑ دے جانے کا دھیان
ہو کے جدا اک آن۔ ——— ہمارا

نقش تجھے گم ہیں سینے سے لگا — سنت منو چیران — خدارا

شاد ہیں ترے وصل سے ہر دم — سب ہے مجھ ارمان — خدارا

(مہرانگیز کا قباد کو بالفتح گلے لگانا اور اپنے ساتھ لیجانا -)

پہلا ایکٹ - گیارھواں سین

سان - پردہ نمبر (۷)

(شداد کا گزنگی کو ساتھ لئے ہوئے آنا -)

مثنوی - دہن پہاڑی جھنجوٹی - تال چاچر

طرز - " کیا تم نے کیا پیارا نام خدا - "

شداد

دیا ہم نے پیر عالیجناب — ہماری تو امید بر لا شتاب

کھڑا ہے ترا چیرا امید وار — دکھا دو شرن اپنا اے عالی وقار

اے اسمال جوگی ادھر آئیے — مدد اپنے چیرے کی فرمائیے

(اسمال جوگی کا اپنے ڈیرے سے باہر آنا -)

چوبولے - دہن کیدارا - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - " راجہ جہان میں قوم کا تو میرا نام - "

اسمال جوگی

جگ میں کامل ہیں گرو جتنے ہیں ان کا سردار — دنیا کے ہیں سب پیر سب سے نامدار

میرا نام اسماں ہے جو لی ہوں ذیشان
ہیں تیرے بہت چیلے ہیں سب زیر فرمان
رات کو محفل کی مرا جگتا ہے یہ سماں
زندہ ہوتے ہیں یہاں مرے ہوئے انسان
لونا چماری گنگیا دیبی دیو بھوانی آئیں
ناچ کے پھیرے روبرو بھی میرا سبھا میں

(قبر کا یکایک شق ہو جانا اور اس سے لونا چماری کا نکل کر ناچتی ہوئی آنا۔)

کہروا - دھن پیلو - تال کہروا

طرز:- "ساڑھے تین پیسے سیر مچھلی -"

لونا چماری

یاد کرتے ہی تیرے میں تو حاضر ہوئی
میں تو حاضر ہوئی میں تو حاضر ہوئی - یاد
یاد مجھے فرمایا تھا جو تو نے اے سردار
حاضر ہے یہ لونا چماری تیری تابعدار - یاد

کہروا - دھن کالنگڑا - تال کہروا

طرز:- "مرے بنگلے پہ -" (گنگیا دیبی کا قبر سے نکل آنا)

گنگیا دیبی

نہیں گذری گذری، نہیں گذری گذری
چیری تری ہے آ گئی ہی - نہیں
گنگیا دیبی چیری تیری حاضر ہے مہاراج
ہوئے ہیں تیرے لئے میں لائی [illegible] - نہیں
مہاگرو اسماں ہیں تیرے سدا سے بہت غلام
اک پل میں جو چاہے تو کر سکتا ہو وہ کام - نہیں

(گنگی کو سب کی نظر بچا کر ایک چوہا کھانا اور اسکو تے ہو جانا۔)

منظر مقفا

شداد - اری شیطان زادی یہ کیا کیا (گنگی کا کوا اگلا یا چوہا دکھانا) تو نے کیا لیا لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم، اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔

(کئی بہوتوں کا یکایک زمین سے نکل آنا اور شداد کو گرفتار کر لینا)

انگریزی وزن موہن پیاری جھنجوٹی - تال دادرا

طرز — اب اختر فلک چمک جمک جمک ......

سب بہت

[illegible] ہائے تو نے کیوں ، کیا بڑا ستم — دیا ہمیں الم کرینگے اب نہ ہم کرم — پڑھا [illegible]

[illegible] کے گرد تو سر تڑا ابھی کریں قتل — تجھے تو کچا کھا ہی جائیں ہو کے ہم بہم — پڑھا

ابیات تحت اللفظ

شداد

گرو جی مری بخش دیجے خطا — خبر تھی نہ مجکو میں انجان تھا

مرے حال پر کیجیے اب کرم — نہیں اپنے بندوں پہ زیبا ستم

اسمال جوگی

بھلا بخش دی تیری اسکی خطا — مگر قتل ہوگا جو وہ پھر کہا

مرے ساتھ کھا بیٹھکر یہ طعام — گرگیا نے تیرا بتایا ہے کام

(شداد کا جوتے بلی دیکھکر گھبرانا)

شداد (خود بخود)

الٰہی یہ ہے کیسا عجب ستم — کہ اب جوتے بلی بھی کھائینگے ہم

اسمال جوگی

یہ کیا سوچتا ہے تو اب کھانا کھا — جو ہے تیرا مطلب وہ برلاؤنگا

گلکیا دیبی

نہیں قدر نعمت جب اسکو حضور — یہ کھانا کھلانا اسے کیا ضرور

اسمال جوگی

ترے جی کی میں آس برلاؤنگا — تجھے جلد اب شاہی دلواؤنگا

نیا لیگا نقش سلیمان ولیک — تجھے دوسرا نقش دیتا ہوں ایک

(نقش دینا)

اسے پاس رکھ اپنے تو ہر گھڑی
کہ دیگی دغا گر گیا یہ کہیں

اسے لیکے دربار شاہی میں جا
اسی کو تو نقش سلیمان بتا

دکھا کر طلسم اسکے لے تاج و تخت
بس اب کھل گئے تیرے شاد بخت

پہلا ایکٹ - بارہواں سین

راستہ - پردہ نمبر (۱)

(منادی کا ڈھنڈورا پیٹتے آنا اور خلائق کا جمع ہو جانا)

ندا - دھن بربنس - تال دادرا

طرز - یا الہام الف سے ہوا اللہ سے بس ایک .....

منادی

سلام کریں سب کہ قبلہ آج ہوا شاہ
حامی رہے ہر حال میں سلطان کا اللہ

سکھو فقیرو جلوہ دان میں ہے عزت
لہلہا کہ خوشحالی سے ہوتا بسر اوقات

ہو جاؤ گے سب شاد تم اور رنج کم ہو
شاہی تجھے اے شاہ مبارک یہ پکارو

(بگل بجانا)

پہلا ایکٹ - تیرہواں سین

محل سرا بام - پردہ نمبر (۱۱)

(قباد کا مع مہر انگیز بلباس شاہانہ بالائے بام

رونق افروز نظر آنا)

غزلیات - دھن کوسیا - تال پشتو

طرز - "داغ پھر نیند نے ہمین ذرا تقاضا کرے"

مہر انگیز

شکل پرانی مجھے قربان ہونے دیجئے — دل کا پورا مدعائے جان ہونے دیجئے

سخت وقت اور دشواری سے پائی تمہین — میری مشکل اب ذرا آسان ہونے دیجئے

ہونے دو صحف رخ حسن کے صدقے ہم — اپنے دل مین اب مجھے مہمان ہونے دیجئے

بعد مدت ہم تیرے روبرو کے جیتے ہین اے صنم — اب مسیا وصل کا سامان ہونے دیجئے

قباد

دیدے وہ ہین بچھائے پیاری سمانا چاہیے — اور آنکھوں پر مجھے اپنی بٹھانا چاہیے

ہے تو مہتاب کی تو ہی سراپا نور مہر — لوح دل پر تیرے نقشے کو کھدانا چاہیے

(دربان کا آنا)

غزل - دھن تلنگ - تال دادرا

طرز - "[illegible] القاب"

دربان

حاضر اس وقت یہ غلام کی ہے — کثرت اب در پہ خاص و عام کی ہے

عام خیرات لینے آئے ہین — خاص کو آرزو سلام کی ہے

حکم ہو تو مین در کو کھولوں شتاب — مرضی کیا شاہ نیکنام کی ہے

ٹھمری - دھن جھنجوٹی - تال دادرا

طرز - "[illegible] مورے بان"

قباد و مہر انگیز

آئے ہر خاص و عام آئے ہر خاص و عام — ہوں جمع سب زیر بام - آئے

ہندوستانی بنیان

جلت کا ہوں بنیان بن گیا ہے میرا بشام — جاگی بیری جورو بھی بگڑ گیا ہے میرا گھر

(قباد کا اشرفیون کی تھیلی عطا فرمانا۔)

اٹھو پائی سے رکم کرو ان کا ہمدو دوسری — راسکے ہمیشہ آپ کو اے راجہ جی سدا سکھی

(دوسرے برہمن کا آگے آنا۔)

مرہٹا برہمن

سے گئے برہمن راہ دیتنی حالات دیا — لیکر وہ بڑے ہو کے اب جیتا آشیرباد گیا

(قباد کا اشرفیون کی تھیلی عطا فرمانا۔)

کا ہے سانگورام رام انت انت جیو دان — چھتر پیتی سا گل تلا گے راجا ہندوستان

پد - دہن برہمنس - تال چاچر

طرز - "او ہ شکر ہو تیرا کیونکر خدایا" -

قباد و مہر انگیز

کیا ہے کرم تو نے اپنا خدایا

اک ہم مین جبل سے دوسرا گل — دونون کو اک جا جٹایا - کیا ہے

ہون کس زبان سے ہم تیرے شاکر — یہ روز تو نے دکھایا

بندے ہین تیرے ہم تو ہے مولا — رکھ فضل کا اپنے سایا - کیا ہے

پہلا ایکٹ - چودہوان سین

راستہ - پردہ نمبر (۱)

چوبدار

شاہ قباد آتے ہیں تعظیم کیجئے ۔ مجرے کو سر جھکا کے تسلیم کیجئے
دریا دلی و عدل میں بے مثل ہے یہ شاہ ۔ کیونکر نہ دست بستہ ہو تکریم کیجئے

(شاہ قباد کا مع مہرانگیز داخل ہو تخت پر جلوس فرمانا
رامشگروں کا مبارکباد گانا)

ٹھری - دھن کافی - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - [illegible]

رامشگران

آج تجکو اے [illegible] ۔ ہو مبارک تخت و تاج ۔ آج
[illegible] ۔ دے سب خوشی سے خراج ۔ آج
یہ [illegible] ۔ جس سے ہوا ازدواج ۔ آج

(کوتوال کا شہزادہ حبشی اور گونگی کو ساتھ لیکر داخل ہونا)

ابیات تحت اللفظ

کوتوال

اے اہل کرم بات یہ میری کرو خیال ۔ تو اس سے ہوگا سب کے دلوں پر بہت ملال
جو مشغلہ ہو ملک میں آ کے ٹھہر جائیگے ۔ ہو نقش جسکے پاس اُسے شاہ جانیگے
رکھتا ہے تاج و تخت کی یہ حبشی [illegible] ۔ بتلاتا ہے یہ نقش سلیمانی اپنے پاس

ہولی - دھن کافی - تال چاچر

طرز - [illegible]

مہرانگیز

ابھی اس کو یہاں سے نکالو ۔ ابھی خنجر مار ڈالو ۔ اسکو
جو [illegible] کرتا ہے موذی ۔ ہو نقش تو آزمالو
ورنہ گرفتار کر کے ابھی دم ۔ سر سے بلا کے ٹالو ۔ ابھی

(اہلکاروں کا شداد کو پکڑنا اور قتل گاہ میں لیجانے کے لیئے اُسکی مشکین جکڑ رہنا)

ٹھمری - دھن پیلو - تال دادرا

طرز - "تم بن ساین کس جیا جائے رے -"

شداد

اُو میری دیوی میں جاتا ہوں مارا ‌ جاتا ہوں مارا میں جاتا ہوں مارا - اُو
تیری کرامت سے اندھے ہوئے سب ‌ تا ماننے دربار سارا - اُو

(ایک بیت تک آواز ہونے سے اہلکاروں کا اندھا ہوجانا اور شداد کو عاجزی سے منانا)

غزل - دھن پیلو - تال دادرا

طرز - "نہ میں کچھ یہ ہونا جانتی تھی -"

سب درباری

گئی ہائے بینائی آنکھوں کی ساری ‌ نہیں کچھ پہچان تھی کچھ تمہاری
خدا اب نہیں سمجھا جائیگا سلطان ‌ تمہیں ہو مبارک سدا تاجداری
ابھی تخت پر بیٹھئے تاج لیجئے ‌ مگر کیجئے آنکھیں روشن ہماری

بیت - تحت اللفظ

شداد

دکھادے ماتا پھر اپنی کرامت ‌ ابھی اُنکی آنکھوں میں آئے بصارت

(سب درباریوں کی آنکھوں کا روشن ہوجانا)

غزل - دھن جھنجوٹی - تال دادرا

طرز - "وہ سبز سیاہ رو -"

سب درباری

تجھ سے مجھے تو اثر تیری سب ہوا ضرر ‌ تجھ سے جو ہم مگر کیا تھا ہے خبر

[illegible] عشق میں اسکے پامال ہو گئی تو بھی بدگھر

شداد

ورنہ ہمارا چھینا تھا تخت پہ بیٹھا پر جفا
شرم نہیں تجھے ذرا قتل تو ہوگا اب مگر

(شداد کا قباد کو ہاتھ پکڑ کر تخت سے نیچے ڈالنا
اور قتل کیلئے نیام سے تلوار باہر نکالنا، مہرانگیز کا
بیچ میں آجانا اور قباد کو بچانا)

سب درباری

تجھے تو بیٹا ہم بادشاہ کو تو بنا حسن
کھائیگی ورنہ رنج و غم شہر سے ہوگی تو بدر

غزل - دھن ذیلہ سارنگ تال دادرا

طرز - [illegible] سے نہ چھپا

مہرانگیز

تمہاری اصل سے کیا مجھے گر جہان [illegible]
قباد پیار سے پھر دل مرا کہاں پھر جائے

پھروں میں تم سے تو ہو بخت میرا برگشتہ
نہ صرف بخت خدا و نہ لامکان پھر جائے

قسم ہے [illegible] میں اس سے ہونگی [illegible]
اگرچہ مجھ سے زمین اور آسمان پھر جائے

نہ عندلیب سے برگشتہ گل ہو تو کیا غم
اگرچہ باغ پھرے یا کہ باغبان پھر جائے

لاونی - دھن ذیلہ برنس تال قوالی

طرز - کیا پنچ باز مقدر نے مجھے مارا

قباد

میرے ساتھ اٹھا تو رنج و الم نہ خدا را

رہ وا اپنے ہی گھر آرام سے اے مہ پارا

مرا نصیب ہوتا اب سن لے اے جانی
برباد تو کیوں کرتی ہے اپنی جوانی

جنگل میں تجھے تو ہوگی بڑی حیرانی
پائیگی وہاں نہ تو وقت پہ دانا پانی

مجھے رخصت کر تو خوشی سے میری دل آرا

۱۰ اپنے ہی گھر آرام سے اسے سہارا

ٹھمری - دھن جھنجھوٹی - تال دادرا

طرز - ۱۱ اسے جی موسے تمہیں ملائے سیّاں -

مہرانگیز

اسے جی یہ نہ مانو گی میں تو کیا ہیں

ہو گئے شاد سب تخفا تم — چھوڑنے کی ہیں یہ گھاتیں — اسے جی

ہجر میں کیونکر ہوں گے بسر دن — کیسے کٹینگی راتیں

ساتھ بچھوڑونگی میں تمہارا — چاہو تو مار ڈالو تیں — اسے جی

غزل - دھن زِلہ - تال دادرا

طرز - ۱۵ مہمان کو اٹھاتے ہیں سیاں کیسی گھر سے -

قباد

اسے مہر لقا تجھ سے ہر آن مری جان — بیزار نہیں تجھ سے یہ سچ مان مری جان

مہرانگیز

بیزار نہیں ہے تو مجھے ساتھ رکھ اپنے — مر جاؤنگی بے تیرے یقین جان مری جان

قباد

کیوں سہتی ہے اے پیاری مری دشت کی ایذا — تو ہو نہ مرے واسطے حیران مری جان

مہرانگیز

بے تیرے ہی جنت مجھے دوزخ سے بھی بدتر — تو ہو تو جہنم ہے گلستان مری جان

قباد

جو مرضی یہی ہے تو چلو اے مری پیاری — بھٹکیگی اب افسوس بیابان میں مری جان

انگریزی وزن - دھن سندھڑا تال دادرا

۔۔۔اے شمس و عزیز جیب خوش خصال کے ۔۔

شداد

فی الفور ان کو شہر سے میرے نکال دو
کچھ بھی نہ ترس کھاؤ اب انکی قیل و قال

دو بھون بلاؤن کو اب نہ دو ترسے جمال دو
ڈالیئے نہ تا کوئی سر اپنے یہ وبال

بہلانے یان سے تم انکو نہ کوئی مال دو
بادشاہین شاہی بہی ان کی آثار و حال

جگہ اچھی چاہیئے تو زندان مین انکو ڈال دو
چھوٹین نہ پھر کبھی ہرگز یہ بد خصال

(اہلکارون کا قباد و مہر انگیز کو گرفتار کرنا)

ابیات ۔ تحت اللفظ

قباد

حیف اے موذی نہیں تجھ مین وفا کا تو ہی نام
اپنے صاحب کا نہ کچھ پاس کیا تو نے غلام

بیگمان حرص و ہوس نے سمجھے ہا ظالم
رتبے سے مجھے اک بار اُتارا ظالم

زر کے باعث تو مجھے شہر بدر کرتا ہے
دل کی شاہی تو پھر زیر و زبر کرتا ہے

خیر کیا کام بھلا تیری ریاست سے مجھے
اب تو ہرگز نہین مطلب تری دولت سے مجھے

ہان یہ کہتا ہون گر کیجیے عدل و انصاف
رکھنا تو اپنی رعیت پہ ہمیشہ الطاف

تو اگر عدل کریگا تجھے بخشے گا خدا
ورنہ تو پائیگا دن حشر کے دوزخ مین سزا

ابتو اس شہر سے ہم لیتے ہین جنگل کی راہ
ہمین اس حرص زمانہ سے بچائے اللہ

در و دیوار پہ حسرت سے نظر کرتے ہین
رخصت اے اہل وطن ہمتو سفر کرتے ہین

(قباد و مہر انگیز کا جانا سب کا حیرت مین آنا۔)

پہلے ایکٹ کا اختتام پانا ڈراپ سین کا گرایا جانا ۔

دوسرا ایکٹ - پہلا سین

مندر - پردہ نمبر (۳)

(شداد ٹاٹونگی کو ساتھ لئے ہوئے آنا)

غزل سوہنی زلہ جھنجوٹی - تال دادرا

طرز - دل کو ہمارے عشق بت [illegible] سے ہے

شداد

اقبال جوگی کی جو عنایت سدا رہے — کیونکر ہراک سے بخت نہ میرا سوار ہے
مین ہون بری پہ نیکی پہ مہر وفا دہین — مجھکو ہمیشہ عیش اور اسپر خمار ہے
کہتے ہین بدکا ہوگا قیامت مین حال بد — دیکھا ہے کسنے حشر ابھی تو مزار ہے
گو حشر مین بہشت ملیگی مجھے نہین — دنیا مین مین بنا ہون تو ارمان کہاں ہے
میری مدد کو دیبی کلکیا تو جلد آ — دکھ درد تا [illegible] بیرانہ باقی قرار ہے

(کلکیا دیبی کا یکبیک زمین سے نمودار ہونا)

ابیات - تحت اللفظ

کلکیا دیبی

اے بنی آدم کیا ہے یاد کیون تو نے مجھے — کون سی مشکل نے آکر ان دنون گھیرا ہے تجھے

طرز - میں تو بیری ہی تھی گیہ ا ہ اس - - ۵

شداد

بیشک ایسی ہے وہ نکنام — مہرانگیز ہے وہ میرا کام۔ — بیشک
جاتا ہون مین جستجو مین اوس کی — جہان ہو نگی وہ دلارام۔ — بیشک
ہوتون کو خون پلاؤن گا اُس کا — ہوگی جو وہ مجھے رام۔ — بیشک

(شداد کا آوگی کو ساتھ لیکر جانا -)

دوسرا ایکٹ - دوسرا سین

جنگل - پردہ نمبر (۵)

(قباد و مہرانگیز کا کلال ہ شیلا جانا -)

غزل - دھن سارنگ تال پہلوی ٹھیکہ

طرز - سبت نواب اعظم پہ ہنیالی شاتا - - ۰ - ،،

قباد

ہوا وہ جو مقدر مین لکھا تھا اے مری پیاری — مصیبت کا کریں پھر کس سے شکوہ اے مری پیاری
کہا تھا مین نے یہ اول نہ تو ہو ادھر سے چل — ہوئی اب ضد سے تو بیکل [illegible] کیہ مری پیاری
نہ اتنی بیقراری کر ذرا رکھہ صبر بھی دلبر — کرین [illegible] صدقے مین [illegible] مری پیاری

ٹھمری - دھن کھماچ - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔۔ وحشت میں انکھیاں ترس رہیں ۔۔ ۱۱

مہرانگیز

بات ایسی نہ ہرگز منہ سے کہو ۔۔۔ مت میرے لئے تم رنج سہو - بات

صدقے ہو میں شہر مرجاؤں ۔۔۔ پر تم پیارے جیتے رہو ۔۔ بات

(قباد کا مہرانگیز کو ایک ہرن دکھانا -)

غزلیات - دھن بھوپالی - تال دادرا

طرز ۔۔ جب سے بچھڑے او پیا گو ۔۔

قباد

اک ہرن آیا وہ نظر جانی ۔۔۔ دیکھو سے فربہ کس قدر جانی

میں شکار اسکا اب کروں جا کر ۔۔۔ دو اجازت اگر جانی

کھانا ہمکو نہیں نصیب ہوا ۔۔۔ ہو کے دو دن گئے گذر جانی

مہرانگیز

جاؤ مجکو نہ چھوڑ کر جانی ۔۔۔ یہ تو ہے دشت پر خطر جانی

دل میں سوچو تو شل انسان کیا ۔۔۔ جان نہیں رکھتے جانور جانی

جان حیوان کی لینے دینگے نہ ہم ۔۔۔ بھوک سے جائیں گو گذر جانی

(باہر سے آواز آنا -)

منظر مقفا

غیبی آواز - بھاگو رے بھاگو شیر آیا بھاگو ۔

قباد - (مہرانگیز سے) میں شیر کے دیکھنے کو جاتا ہوں تم یہیں ٹھہرو -

(قباد کا ایک طرف کو جانا دوسری طرف سے

(شیر کا آنا۔ اسکو دیکھکر مہرانگیز کا غش کھانا شیر کا ہٹ کر
چلا جانا شداد کا آنا اور مہرانگیز کو بیہوش دیکھکر
پچھتانا)

شداد — افسوس یہ تو مہرانگیز مردہ پڑی ہے۔ (مہرانگیز کا ہوش مین آنا۔) ارے
یہ تو مری نہین میری قسمت بہت بُری ہے۔ اب مین ایک گوشے مین
چھپ جاؤن تاکہ اسکے یہان تنہا پڑے ہونے کا کچھ بھید پاؤن۔
(شداد کا چھپ جانا مہرانگیز کا قباد کو چاروں طرف
دیکھکر بلانا۔)

ٹھمری۔ دھن بلاول۔ تال قوالی

طرز۔ آؤ پیتم آؤ پیتم ۔

مہرانگیز

موت کی مجھپہ ہوئی ہے پھیری — والی مددگر میری۔
مجھکو آس فقط ہے تیری — والی مددگر میری۔ — موت
جسکی خاطر نکلی مین گھر سے — چھٹ گیا وہ بھی مقدر سے
ہے اُسکے نہین مرنے مین دیری — والی مددگر میری۔ — موت
(شداد کا مہرانگیز کے پاس آنا اور اُسکو ہوش جانا)

غزل۔ دھن سارنگ۔ تال دادرا

طرز۔ وہ منہ پہ ترے دلبر یہ کیا بات سمائی ہے

شداد

شہزادی مصیبت عبث تو نے اُٹھائی — مین قید الم سے تجھے دیتا ہون رہائی
مسکین سے قباد سے فدا کیون ہوئی ناداں — تو مجھپہ ہو مائل کہ اسی مین ہے بھلائی

نے جو ... عشق تو نبیاد ... سمجھے گھر — پہ تخت ... تراتا ... ی ... ی

غزل - دھن جوگیا اساوری - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "خدایا تنگ آئی ہوں ستم اب سہہ نہیں سکتا"

مہرانگیز

مجھے کیا کام شاہی سے ہے ویرانہ وطن میرا — مرونگی تو غبار راہ بس ہوگا کفن میرا
فقیر عشق ہوں میں سلطنت پر تیری تھوکوں کب — نہیں محتاج ہوں زر کی ملے جو سیمتن میرا
رہی ثابت قدم راہِ محبت میں تو ہونگی خوش — ابھی تو امتحان کرتا ہے یہ چرخ کہن میرا
خدا کیواسطے کہہ دو کہاں صورت اپنی تو — نہیں تو خاک میں ملجائیگا نازک بدن میرا

دادرا - دھن کھماچ - تال دادرا

طرز - "آج کو سنا سوہ لینی بانسری بجا ہی کے..."

شداد

پیاری میں تجھے کبھی اب نہیں ستاؤں گا — اب نہیں ستاؤنگا چین میں بٹھاؤنگا - پیاری
مانگی ہو تو بات میری جانی — محل میں بٹھا تجھے رانی میں بناؤنگا - پیاری

مہرانگیز

حشر تک بھی میں نہ تیرے دام میں آؤنگی — دام میں نہ آؤنگی رنج و غم اٹھاؤنگی - حشر
دلبر سے میرا قباد مجھسے بچھڑا — جستجو میں اسکی سے جان تک گنواؤنگی - حشر

ٹھمری - دھن دیس - تال کہروا

طرز - "ہاے سیاں ارے وا یاری کردن گی..."

شداد

انجمیلا کہنا اے پیاری میری مان لے — پیاری میری مان لے ... میری مان لے

پوشاک شاہی تجھکو پہنا دون — دل سے تو اپنے غمخواری میری مان لے

ترانہ ۔ دُہن زلہ ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔۔۔ اے سورما سپاہی کہاں ہوگا بضیب ۔۔۔

مہر انگیز

ہاتھ اپنا رکھ مجھسے دور — پرے ہو
بیچ پاؤں جی سے جاؤں چھوا چھوا
ذرا جو تو نے مجھکو
شیطان تو مجھے کیوں چھیڑتا ہے
گر تو ذرا خوف خدا خوف خدا ۔ ——————— ہاتھ اپنا ۔
شوہر تو ہے قباد میرا اُسپر ہوں قربان
چھوڑونگی نہیں اسکو میں گو جاوے میری جان ۔ ——————— ہاتھ اپنا

دادرا ۔ دُہن زلہ کھماج ۔ تال دادرا

طرز ۔۔۔ جوگی جی جلدی دوا ۔۔۔ ہے دوا ۔۔۔

شداد

مری جان مان کہا مان کہا — ورنہ تجھے دونگا سزا ——————— مری جان
جلنے نہیں دونگا تجھے جان سے مرآج — گہ کہا اپنے چل ابھی تو ہنسا دونگا من ۔ —— مری جان

(قباد کو آنا)

ابیات ۔ تحت اللفظ

قباد

ارے چھوڑ ہاتھ اسکا تو مان بات — ستم اب کرتا ہے کیوں ۔ بد ذات
اگر ایک انگلی سے اس کو چھوا — تو بس جان سے اپنی ۔ ۔ ۔ ۔

کروں سینہ خنجر سے تیرا فگار ابھی دور ہو ورنہ اے نابکار

شداد

مجھے مارنے آیا او بے حیا سر پھر تو سایہ ہما پیر کا
کروں تمکو بیہوش مین سحر سے اڑا دون مزے خوب پیر مہر سے
(قباد کا شداد کے سحر کرنے سے غش کھا کر گر جانا شداد کا مہرانگیز کو دہکانا۔)
مرے ساتھ چل جلد اے بدخصال یہی ورنہ اب ہوگا تیرا بھی حال
(شداد کا مہرانگیز کو پکڑ کر گھسیٹنا اور مہرانگیز کا قباد کو لپٹ کے رونا پیٹنا۔)

گرلی۔ درہن برہنس۔ تال چاچر

طرز۔ جلا بہرت موری جل رے جگیا۔"

مہرانگیز

جینے کی مطلق نہین آس مجکو کر قتل اے ناپاک اب۔ جینے کی
چھوٹا مرا جسکیہ دلبر ہے مجسے جینے پہ میرے خاک اب۔
دوڑو مدد کو مرے پیارے ورنہ یہ لیجلا ناپاک اب جینے کی
(شداد کا مہرانگیز کو گھسیٹ لیجانا قباد کا ہوش مین آنا۔)

لاونی موسن کالنگرا۔ تال قوالی

طرز۔ "گھر سے گئی میری پیاری۔"

قباد

شداد ہو تو ٹرانی افسوس مہر دل جانی

اشعار

مجھے چھوڑ اسیر غم ابھی کہاں دل کو بھاوے لیگیا یہ ستم یہ ظلم و جفا یہ غم سہون کسطرح سے مین اے خدا

جب میری پیاری کر دے ملاشین تم سچ تو اب سلا مجھے اپنے طالع خفتہ سے یہی بار بار گلا ۔!

مری بات نہ تو نے مانی افسوس مہر دل جانی

(قباد کا جانا۔)

دوسرا ایکٹ - تیسرا سین

در بہشت شداد - پردہ نمبر (٦)

(در بہشت پر ایک کمرے میں قیدی کا گریہ وزاری کرتے اور گوئی کا اسکی محافظ نظر آنا۔)

غزل - دھن پیلو - تال چاچر

طرز... اگر یون ہی دل کو ستاتی رہیگی...

قیدی

اے شداد ظالم یہ کیسی جفا ہے ذرا بھی نہیں تجکو خوف خدا ہے

ستاے نہ کیون دشمنی سے بشر کو کہ بہوتون کا تو گویا آشنا ہے

سدا خون کرتا ہے تو اک بشر کا ستمگر نہیں رحم تجکو ذرا ہے

ابیات - تحت اللفظ

(شداد کا [illegible])

شداد

پکڑ لایا ای گوئنگی مین تو اسے نگہبانی دیتا ہون اسکی تجھے

(بہوتون کی آواز آنا۔)

بہوت (غائبانہ)

دنیا مین زندگی کا مزا اب رہا نہین — جیتی تھی جسکے واسطے وہ دلربا نہین
جیتی رہی مین لیگیا شیر اجل تجھے — افسوس کیون ہوئی مین شکارِ قضا نہین
آرام سے زمین کے شکم مین تو سو گیا — کم ہوتی اب بھی چرخ کی مجھپر جفا نہین
لے مین بھی تیرے پاس اب آتی ہون ای صنم — کیسے تری جدائی مین کاٹون گا نہین

(مہرانگیز کا خودکشی کے لئے خنجر اُٹھانا گونگی کا مانع آنا۔)

دوسرا ایکٹ - چوتھا سین

جنگل - پردہ نمبر (۵)

(قباد کا فراق مہرانگیز مین بیقرار آنا)

غزل - دھن بلاول - تال دادرا

طرز ۔۔ اُس کو تلاش کرکے لا سے مری جان نکل نکل ۔۔

قباد

اے مری پیاری دلربا اب ترا ہوگا حال کیا — تجکو وہ سوزی بھیا دیگا نہین ملال کیا
تونے جو مہر و فا میرے لیے سہی جفا — اسکی تجھے نہین خبر دیگا وہ ذوالجلال کیا
ہجر کا تیرے گلبدن کیسے سہون غم و محن — بے ترے غیرت چمن ہوگا مین اب نہال کیا
کیون نہ مرون مہربان کشتی ہے رات تا کہ گن — آخر کار ایک دن ہوگا نہ انتقال کیا

(قباد کا بارادہ خودکشی خنجر اُٹھانا ایک فرشتے کا

(یکایک [illegible] ہو کر [illegible] آنا۔)

مثنوی ۔ دُھن بہاگ ۔ تال دادرا

[illegible]

فرشتہ

نہ گھبرا اے بشر ست میں ابھی جان   خدا آج تجھپر ہوا مہربان

یہ نقشِ سلیمانی ہے اے بشر   کہوں جیسا میں تجھسے وہ کام کر

(نقش دنیا)

ستم کرتا ہے حبشی بد صفات   چھڑا مہر کو اس سے تو یکذات

جہنم میں شداد گل جائے گا   کلاہِ شہی اسکی تو پائے گا

ہمیشہ رہے تیرا حافظ خدا   ترے حق میں ہے بس یہ میری دعا

(فرشتے کا زمین میں سمانا قباد کا نقشِ سلیمانی لیکر جانا۔)

دوسرا ایکٹ ۔ پانچواں سین

در بہشتِ شداد ۔ پردہ نمبر (۶)

(مہر انگیز کا گریہ و زاری کرتے ہوئے نظر آنا۔)

غزل ۔ دُھن جوگیا اساوری ۔ تال دادرا

طرز۔ "میں مر کے سے غافل نہیں اک آن خدایا۔"

مہر انگیز

یارب کوئی دنیا میں نہیں یار ہمارا ۔ ہو تیرے سوا کون مددگار ہمارا
ہم بیکس و بے بس کا جدا کون ہو مونس ۔ جز تیرے نہیں کوئی بھی غمخوار ہمارا
اب وصل ہو اُس یار کا یا موت ہی آئے ۔ جینا تو جدائی میں ہے بیکار ہمارا
رکھ اُسکو تر و تازہ ہمیشہ تو خدایا ۔ پژمردہ نہ ہو وہ گل گلزار ہمارا

(شداد کا آنا اور مہر انگیز کو ستانا۔)

ٹھمری دھن جھنجوٹی۔ تال قوالی

طرز۔ "مجکو پانی کے اندر کا رنہا کیسے بہایا ہے۔"

شداد

تجھ پر صدقے میں ہو جاؤں پیاری کہنا میرا مان
شوہر تو اپنا مجکو بنا لے —— تجھ پر
شکل پہ تیری دل سے فدا ہوں
مجکو چھاتی سے لپٹا لے ہاں ہاں میری جان
میں تیرا دیوانہ ہوں تو ہو میری دیوانی۔ —— تجھ پر

ٹھمری۔ دھن زلہ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز۔ "اک چتر نار کر کے سنگار۔"

مہر انگیز

بس خبردار اے ظلم شعار مجکو نہ خوار مت ہو بدکار یہی عرض مری یہ بار بار۔ بس
کر خوف خدا اب دل میں ذرا بیکس پہ جفا مت رکھ تو روا ہے عرض مری
یہ بار بار۔ —————— بس

قباد

ایکین شاہی کرو تم ہراس	یہ نقش سلیمانی ہے میرے پاس

(نقش دکھانا۔)

جو چاہوں تو سب کو جلاؤں میں اب	دیا اور ہی کوئی ڈھاؤں غضب

کرامات اسکی تو دیکھو ذرا	یہ دیوار ہوتی ہے کیسی فنا

(نقش سلیمانی لگانے سے بغدادی بہشت کا یکایک نابود ہو جانا اور ایک باغ میں تخت شاہی لگا ہوا نظر آنا قباد و مہرانگیز کا بغلگیر ہونا درباریوں کا عاجزی سے رونا۔)

باغ - پردہ نمبر (۹)

مثنوی - دُہن پیلو - تال چاچر

طرز - ملکوں کیا فلک کا ستایا ہوں میں -

سب درباری

شہا ہے بیشک ہوا تھا قصور	خطا بخش دیجے ہماری حضور

نہیں آپ کو ہمنے پہچانا تھا	اسی سے فریبی کو شہ مانا تھا

مبارک ہو یہ آپکو تخت و تاج	کھلیں ہم غریبوں کے بھی بخت آج

(قباد کا مہرانگیز تخت پر جلوس فرمانا اور دونوں کا باہمگر اپنی اپنی سرگزشت جدائی سُنانا۔)

غزل - دُہن زلہ پیلو - تال پنجابی ٹھیکہ